مطلقہ عورت دوسری شادی کے لیے اولاد کی بلوغت کا انتظار کرے؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں ایک غیرمسلم جو کہ مسلمان ہوگیا تھا سے شادی کی اور پھر کئی وجوہات کی وجہ سے اس نے مجھے طلاق دے دی اور میرے دوبچے ہیں جن کی عمر8 اور 12 سال کے درمیان ہے کیا اب میں دوسری شادی کرسکتی ہوں یا ان کے بالغ ہونے تک انتظار کروں؟

سائلہ:ایک بہن (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

اگر واقعی آپ کے نومسلم خاوند نے آپ کو طلاق دے دی ہے تو عدت گزارنے کے بعد آپ دوسری شادی کرسکتی ہیں، اولاد کی بلوغت کا انتظار کرنا ضروری نہیں ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالی نے عورتوں کے والیوں کو مخاطب کرکے فرمایا ۔

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْكِحْنَ اَزْوٰجَهُنَّ ۔اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور ان کی میعاد (عدت)پوری ہوجائے تو اے عورتوں کے والیو! انہیں نہ روکو اس سے کہ اپنے شوہروں سے نکاح کرلیں ۔

(القرآن -البقرۃ :232)

اس سے معلوم ہوا کہ طلاق کے بعد عورت پر اپنی عدت پوری کرنا لازم ہے پھر جس سے چاہے نکاح کرسکتی ہے بلکہ اگر والدین یا کوئی اور ولی نکاح سے روکے تو قرآن نے ان والیوں کو اس طرح کرنے سے منع کیا ۔

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 1-7-2018

Should a divorced woman wait for her children to become mature to marry a second time?

الحمد لله و الصلوة والسلام علی رسول الله

QUESTION: What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: I married a new Muslim, but he divorced me due to certain reasons. I have two children aged 8 and 12, am I allowed to get married a second time or do I have to wait until they become mature?

Questioner: A sister from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْر وَالصَّوَاب

If your new Muslim husband has actually given you a divorce, then after the stipulated waiting period established by shariah, you are allowed to get married a second time. It is not necessary for you to wait for your children to reach maturity. Allah to whom is all Purity and who is the Exalted, has addressed the guardians of the women in the Noble Qur'an.

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْكِحْنَ اَزْوٰجَهُنَّ

{And when you have divorced women and they complete their waiting period - then O Guardians of such women, Do not prevent them from marrying their husbands}

(Surah Al-Baqarah, Verse 232)

It is understood from this blessed verse that after being given a divorce, the waiting period is necessary upon the woman. Thereafter she is permitted to marry whomever she likes. In fact, if the parents or any other guardian prevents her from getting married (again), then the Qur'an has prohibited them (the guardians) from doing that.

وَاللهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کتبہ ابو الحسن محمّد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Bilal Shabir